08-10-2024

رہنمائے دکن / Rehnuma Express

اسلامک اسٹڈیز، مانو اور اسلامک فقہ اکیڈیمی کے اشتراک سے دوروزہ قومی سمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 7/ اکتوبر (پریس نوٹ) کسی بھی تاریخی موضوع کے مطالعہ میں مصنفین کی تحریروں کا ان کے ہم عصر مصنفین کی آرا سے موازنہ لازمی ہے تاکہ موضوع کے مختلف زاوئے اور حقائق بہتر طریقہ سے سامنے لائے جاسکیں۔'' ان خیالات کا اظہار پروفیسر نشاط منظر (شعبہ تاریخ وثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے کیا۔ وہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور اسلامک فقہ اکیڈیمی انڈیا کے اشتراک سے منعقدہ سمینار کے اختتامی اجلاس سے بحیثیت مہمانِ اعزازی خطاب کررہے تھے۔ دو روزہ قومی سمینار کا عنوان ''تاریخ نویسی اور مسلم مؤرخین: ہندوستان کے تناظر میں'' تھا۔ سمینار کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر اشتیاق احمد (رجسٹرار مانو) نے کی۔ پروفیسر ایس ایم عزیز الدین (عزازی پروفیسر، CUCS، مانو) نے اختتامی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ''ترکوں نے ہندوستان میں تاریخ نگاری کی صحت مند روایت قائم کی۔ اگرچہ یہ بھی حقیقت ہے کہ مطلق العنانی بادشاہت کا اثر اس وقت کے مورخین کے افکار و تحریروں پر بھی پڑا۔ برٹش دور میں ہندوستانی تاریخ کو فرقہ وارانہ منافرت کے رنگ میں ڈھالا گیا۔ جس کے بعد چند ہی ہندوستانی اسکالرز کے نام ملتے ہیں جنھوں نے عہد وسطی کی تاریخ کی صحیح تصویر کشی کی ہے۔ ان میں پروفیسر خلیق احمد نظامی، پروفیسر سید نورالحسن اور پروفیسر عرفان حبیب کے نام نمایاں ہیں۔'' اس سمینار کے دوران کل سات علمی نشستیں منعقد ہوئیں جن میں 60 مقالے آن لائن و آف لائن موڈ میں پیش کئے گئے۔ سمینار میں ملک بھر سے اسلامک اسٹڈیز اور تاریخ کے متعدد ماہرین، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سمینار کے پہلے روز افتتاحی اجلاس کے بعد پروفیسر نشاط منظر، ڈاکٹر ارچنا اوجھا (دہلی یونیورسٹی) نے ہندوستان میں تاریخ نویسی پر اپنے خصوصی مقالہ جات پیش کیے۔ سمینار کے دوسرے دن ''ہندستان کی تاریخ میں فرقہ واریت اور تنگ نظری کا فساد'' کے عنوان سے پروفیسر محمد اسحاق (سابق ڈین، ہیومنٹیز اینڈ لینگویجز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے اپنا خصوصی خطاب پیش کیا۔ انھوں نے موجودہ ہندوستانی منظر نامے کے حوالے سے چند اہم گوشوں پر گفتگو کی۔ علاوہ ازیں پروفیسر گلفشاں خان (سابق صدر شعبہ تاریخ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ) نے شاہجانی دور میں فنون لطیفہ اور اس سے متعلق لکھی گئی کتابوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مہمان اعزازی پروفیسر دیپک کمار (اعزازی پروفیسر شعبہ تاریخ، مانو) نے ہندوستانی تاریخ نویسی سے متعلق اظہار خیال کیا۔ اختتامی اجلاس کا آغاز سلمان دانش ریسرچ اسکالر شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی تلاوت سے ہوا، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز پروفیسر محمد حبیب نے مہمانوں کا استقبال کیا، سیمینار کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عاطف عمران اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے سمینار کی تفصیلی رپورٹ پیش کی، پروفیسر محمد فہیم اختر سابق صدر شعبہ نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا جبکہ پروگرام کی نظامت کے فرائض سیمینار کے کنوینر ڈاکٹر محمد سراج الدین اسسٹنٹ پروفیسر نے انجام دی۔ علاوہ ازیں دوروزہ قومی سمینار کے انعقاد میں معاون کنوینر سمینار ڈاکٹر محمد عرفان احمد اور کوآرڈینیٹر سمینار محترمہ ذیشان سارہ اسسٹنٹ پروفیسر، کے ساتھ ساتھ اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے انتظامی امور کے ذمہ دار جناب انیس اسلم کا بھرپور تعاون رہا۔

Urdu Action, 08-10-2024

اسلامک اسٹڈیز، مانو اور اسلامک فقہ اکیڈمی کے اشتراک سے دو روزہ قومی سمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 7/ اکتوبر (پریس نوٹ) کسی بھی تاریخی موضوع کے مطالعہ میں مصنفین کی تحریروں کا ان کے ہم عصر مصنفین کی آرا سے موازنہ لازمی ہے تاکہ موضوع کے مختلف زاویے اور حقائق بہتر طریقہ سے سامنے لائے جاسکیں۔'' ان خیالات کا اظہار پروفیسر نشاط منظر (شعبہ تاریخ و ثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے کیا۔ وہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے اشتراک سے منعقدہ سمینار کے اختتامی اجلاس سے بحیثیت مہمان اعزازی خطاب کر رہے تھے۔ دو روزہ قومی سمینار کا عنوان ''تاریخ نویسی اور مسلم مورخین: ہندوستان کے تناظر میں'' تھا۔ سمینار کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر اشتیاق احمد (رجسٹرار مانو) نے کی۔

پروفیسر ایس ایم عزیز الدین (اعزازی پروفیسر، CUCS، مانو) نے اختتامی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ترکوں نے ہندوستان میں تاریخ نگاری کی صحت مند روایت قائم کی۔ اگرچہ یہ بھی حقیقت ہے کہ مطلق العنانی بادشاہت کا اثر اس وقت کے مورخین کے افکار و تحریروں پر بھی پڑا۔ برٹش دور میں ہندوستانی تاریخ کو فرقہ وارانہ منافرت کے رنگ میں ڈھالا گیا۔ جس کے بعد چند ہی ہندوستانی اسکالرز کے نام ملتے ہیں جنہوں نے عہد وسطی کی تاریخ کی صحیح تصویر کشی کی ہے۔ ان میں پروفیسر خلیق احمد نظامی، پروفیسر سید نورالحسن اور پروفیسر عرفان حبیب کے نام نمایاں ہیں۔''

اس سمینار کے دوران کل سات علمی نشستیں منعقد ہوئیں جن میں 60 مقالے آن لائن و آف لائن موڈ میں پیش کیے گئے۔ سمینار میں ملک بھر سے اسلامک اسٹڈیز اور تاریخ کے متعدد ماہرین، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سمینار کے پہلے روز افتتاحی اجلاس کے بعد پروفیسر نشاط منظر، ڈاکٹر ارچنا اوجھا (دہلی یونیورسٹی) نے ہندوستان میں تاریخ نویسی پر اپنے خصوصی مقالہ جات پیش کیے۔ سمینار کے دوسرے دن ''ہندوستان کی تاریخ میں فرقہ واریت اور تنگ نظری کا فساد'' کے عنوان سے پروفیسر محمد اسحاق (سابق ڈین، ہیومنیٹیز اینڈ لینگویجز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے اپنا خصوصی خطاب پیش کیا۔ انھوں نے موجودہ ہندوستانی منظر نامے کے حوالے سے چند اہم گوشوں پر گفتگو کی۔ علاوہ ازیں پروفیسر گلفشاں خان (سابق صدر شعبہ تاریخ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ) نے شاہجہانی دور میں فنون لطیفہ اور اس سے متعلق لکھی گئی کتابوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مہمان اعزازی پروفیسر دیپک کمار (اعزازی پروفیسر شعبہ تاریخ، مانو) نے ہندوستانی تاریخ نویسی سے متعلق اظہار خیال کیا۔

اختتامی اجلاس کا آغاز سلمان دانش ریسرچ اسکالر شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی تلاوت سے ہوا، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز پروفیسر محمد حبیب نے مہمانوں کا استقبال کیا، سمینار کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عاطف عمران اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے سمینار کی تفصیلی رپورٹ پیش کی، پروفیسر محمد فہیم اختر سابق صدر شعبہ نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا جبکہ پروگرام کی نظامت کے فرائض سمینار کے کنوینر ڈاکٹر محمد سراج الدین اسسٹنٹ پروفیسر نے انجام دی۔ علاوہ ازیں دو روزہ قومی سمینار کے انعقاد میں معاون کنوینر سمینار ڈاکٹر محمد عرفان احمد اور کوآرڈینیٹر سمینار محترمہ ذیشان سارہ اسسٹنٹ پروفیسر، کے ساتھ ساتھ اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے انتظامی امور کے ذمہ دار جناب انیس اسلم کا بھرپور تعاون رہا۔

Sakshi - 8 OCT 2024

‘మనూ’లో ముగిసిన జాతీయ సెమినార్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో జాతీయ స్థాయి సెమినార్ ముగిసింది. ‘చరిత్ర–ముస్లిం చరిత్రకారులు’అనే అంశంపై ఈ సెమినార్‌ను నిర్వహించారు. ‘మనూ’లోని డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ ఇస్లామిక్ స్టడీస్, ఇస్లామిక్ ఫిఖ్ అకాడమీ ఆఫ్ ఇండియా సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో రెండు రోజులపాటు సాగిన ఈ సెమినార్‌లో వక్తలు మాట్లాడుతూ.. భారతదేశంలోని ముస్లిం చరిత్రకారుల చరిత్రపై అర్థవంతమైన, విద్యాసంబంధమైన అంశాలను వివరించారు. సమావేశానికి ‘మనూ’రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ ఆహ్మద్ అధ్యక్షత వహించగా చరిత్ర ప్రొఫెసర్ దీపక్‌కుమార్, న్యూఢిల్లీలోని జామియామిలి యా ఇస్లామియా సంస్కృతి విభాగం ప్రొఫెసర్ నిషాత్‌మంజార్ ప్రత్యేక ఉపన్యాసాలు చేశారు.

ఈ కార్యక్రమంలో సీయూసీఎస్ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం అజీజుద్దిన్‌హుస్సేన్, ఇస్లామిక్ స్టడీస్ విభాగం అధిపతి ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ హబీబ్, సెమినార్ కోఆర్డినేటర్ డాక్టర్ అతీఫ్ఇమ్రాన్, ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ షాహిమ్‌అక్తర్, డాక్టర్ మహ్మద్ సిరాజుద్దీన్, అసిస్టెట్ ప్రొఫెసర్లు డాక్టర్ ఇర్ఫాన్ ఆహ్మద్, జెషన్ సారా, అనీస్ అస్లామ్, ఇస్లామిక్ అధ్యయనకారులు, చరిత్ర నిపుణులు, ఉపాధ్యాయులు, పరిశోధనా పండితులు పాల్గొన్నారు.

روزنامہ الحیات 08-10-2024

اسلامک اسٹڈیز، مانو اور اسلامک فقہ اکیڈمی کے اشتراک سے دوروزہ قومی سمینار کا انعقاد

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: کسی بھی تاریخی موضوع کے مطالعہ میں مصنفین کی تحریروں کا ان کے ہم عصر مصنفین کی آرا سے موازنہ لازمی ہے تاکہ موضوع کے مختلف زاویے اور حقائق بہتر طریقہ سے سامنے لائے جاسکیں۔" ان خیالات کا اظہار پروفیسر نشاط منظر (شعبہ تاریخ و ثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے کیا۔ وہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے اشتراک سے منعقدہ سمینار کے اختتامی اجلاس سے بحیثیت مہمان اعزازی خطاب کر رہے تھے۔ دو روزہ قومی سمینار کا عنوان "تاریخ نویسی اور مسلم مورخین: ہندوستان کے تناظر میں" تھا۔ سمینار کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر اشتیاق احمد (رجسٹرار مانو) نے کی۔ پروفیسر ایس ایم عزیز الدین (اعزازی پروفیسر، CUCS، مانو) نے اختتامی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ "ترکوں نے ہندوستان میں تاریخ نگاری کی صحت مند روایت قائم کی۔ اگرچہ یہ بھی حقیقت ہے کہ مطلق العنانی بادشاہت کا اثر اس وقت کے مورخین کے افکار و تحریروں پر بھی پڑا۔ برٹش دور میں ہندوستانی تاریخ کو فرقہ وارانہ منافرت کے رنگ میں ڈھالا گیا۔ جس کے بعد چند ہی ہندوستانی اسکالرز کے نام ملتے ہیں جنہوں نے عہد وسطیٰ کی تاریخ کی صحیح تصویر کشی کی ہے۔ ان میں پروفیسر خلیق احمد نظامی، پروفیسر سید نورالحسن اور پروفیسر عرفان حبیب کے نام نمایاں ہیں۔" اس سمینار کے دوران کل سات علمی نشستیں منعقد ہوئیں جن میں 60 مقالے آن لائن و آف لائن موڈ میں پیش کئے گئے۔ سمینار میں ملک بھر سے اسلامک اسٹڈیز اور تاریخ کے متعدد ماہرین، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سمینار کے پہلے روز افتتاحی اجلاس کے بعد پروفیسر نشاط منظر، ڈاکٹر ارچنا اوجھا (دہلی یونیورسٹی) نے ہندوستان میں تاریخ نویسی پر اپنے خصوصی مقالہ جات پیش کیے۔ سمینار کے دوسرے دن "ہندستان کی تاریخ میں فرقہ واریت اور تنگ نظری کا فساد" کے عنوان سے پروفیسر محمد اسحاق (سابق ڈین، ہیومنٹیز اینڈ لینگویجز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے اپنا خصوصی خطاب پیش کیا۔ انھوں نے موجودہ ہندوستانی منظر نامے کے حوالے سے چند اہم گوشوں پر گفتگو کی۔ علاوہ ازیں پروفیسر گلفشاں خان (سابق صدر شعبہ تاریخ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ) نے شاہجہانی دور میں فنون لطیفہ اور اس سے متعلق لکھی گئی کتابوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مہمان اعزازی پروفیسر دیپک کمار (اعزازی پروفیسر شعبہ تاریخ، مانو) نے ہندوستانی تاریخ نویسی سے متعلق اظہار خیال کیا۔ اختتامی اجلاس کا آغاز سلمان دانش ریسرچ اسکالر شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی تلاوت سے ہوا، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز پروفیسر محمد حبیب نے مہمانوں کا استقبال کیا، سمینار کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عاطف عمران اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے سمینار کی تفصیلی رپورٹ پیش کی، پروفیسر محمد فہیم اختر سابق صدر شعبہ نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا جبکہ پروگرام کی نظامت کے فرائض سیمینار کے کنوینر ڈاکٹر محمد سراج الدین اسسٹنٹ پروفیسر نے انجام دی۔ علاوہ ازیں دوروزہ قومی سمینار کے انعقاد میں معاون کنوینر سمینار ڈاکٹر محمد عرفان احمد اور کوآرڈینیٹر سمینار محترمہ ذیشان سارہ اسسٹنٹ پروفیسر، کے ساتھ ساتھ اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے انتظامی امور کے ذمہ دار جناب انیس اسلم کا بھرپور تعاون رہا۔

Pasban, 08-10-2024

اسلامک اسٹڈیز، مانو اور اسلامک فقہ اکیڈمی کے اشتراک سے دوروزہ قومی سمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 7/اکتوبر (پریس نوٹ) کسی بھی تاریخی موضوع کے مطالعہ میں مصنفین کی تحریروں کا ان کے ہم عصر مصنفین کی آرا سے موازنہ لازمی ہے تاکہ موضوع کے مختلف زاویے اور حقائق بہتر طریقہ سے سامنے لائے جاسکیں۔'' ان خیالات کا اظہار پروفیسر نشاط منظر (شعبہ تاریخ وثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے کیا۔ وہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے اشتراک سے منعقدہ سمینار کے اختتامی اجلاس سے بحیثیت مہمانِ اعزازی خطاب کررہے تھے۔ دوروزہ قومی سمینار کا عنوان ''تاریخ نویسی اور مسلم مؤرخین: ہندوستان کے تناظر میں'' تھا۔ سمینار کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر اشتیاق احمد (رجسٹرار مانو) نے کی۔ پروفیسر ایس ایم عزیز الدین (عزازی پروفیسر، CUCS، مانو) نے اختتامی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ "ترکوں نے ہندوستان میں تاریخ نگاری کی صحت مند روایت قائم کی۔ اگرچہ یہ بھی حقیقت ہے کہ مطلق العنانی بادشاہت کا اثر اس وقت کے مورخین کے افکار و تحریروں پر بھی پڑا۔ برٹش دور میں ہندوستانی تاریخ کو فرقہ وارانہ منافرت کے رنگ میں ڈھالا گیا۔ جس کے بعد چند ہی ہندوستانی اسکالرز کے نام ملتے ہیں جنہوں نے عہد وسطیٰ کی تاریخ کی صحیح تصویر کشی کی ہے۔ ان میں پروفیسر خلیق احمد نظامی، پروفیسر سید نورالحسن اور پروفیسر عرفان حبیب کے نام نمایاں ہیں۔'' اس سمینار کے دوران کل سات علمی نشستیں منعقد ہوئیں جن میں 60 مقالے آن لائن و آف لائن موڈ میں پیش کیے گئے۔ سمینار میں ملک بھر سے اسلامک اسٹڈیز اور تاریخ کے متعدد ماہرین، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سمینار کے پہلے روز افتتاحی اجلاس کے بعد پروفیسر نشاط منظر، ڈاکٹر ارچنا اوجھا (دہلی یونیورسٹی) نے ہندوستان میں تاریخ نویسی پر اپنے خصوصی مقالہ جات پیش کیے۔ سمینار کے دوسرے دن ''ہندستان کی تاریخ میں فرقہ واریت اور تنگ نظری کا فساد'' کے عنوان سے پروفیسر محمد اسحاق (سابق ڈین، ہیومنٹیز اینڈ لینگویجز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے اپنا خصوصی خطاب پیش کیا۔

8-10-2024

سیاسی افق دہلی

مصنفین کی تحریروں کا ان کے ہم عصر مصنفین کی آرا سے موازنہ لازمی ہے

اسلامک اسٹڈیز، مانو اور اسلامک فقہ اکیڈیمی کے اشتراک سے دو روزہ قومی سمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 7/ اکتوبر (پریس نوٹ)
کسی بھی تاریخی موضوع کے مطالعہ میں مصنفین کی تحریروں کا ان کے ہم عصر مصنفین کی آرا سے موازنہ لازمی ہے تاکہ موضوع کے مختلف زاویے اور حقائق بہتر طریقہ سے سامنے لائے جاسکیں۔'' ان خیالات کا اظہار پروفیسر نشاط منظر (شعبہ تاریخ و ثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے کیا۔ وہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور اسلامک فقہ اکیڈیمی انڈیا کے اشتراک سے منعقدہ سمینار کے اختتامی اجلاس سے بحیثیت مہمانِ اعزازی خطاب کر رہے تھے۔ دو روزہ قومی سمینار کا عنوان ''تاریخ نویسی اور مسلم مؤرخین: ہندوستان کے تناظر میں'' تھا۔ سمینار کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر اشتیاق احمد (رجسٹرار مانو) نے کی۔ پروفیسر ایس ایم عزیز الدین (اعزازی پروفیسر CUCS، مانو) نے اختتامی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ "ترکوں نے ہندوستان میں تاریخ نگاری کی صحت مند روایت قائم کی۔ اگر چہ یہ بھی حقیقت ہے کہ مطلق العنانی بادشاہت کا اثر اس وقت کے مورخین کے افکار و تحریروں پر بھی پڑا۔